SAPAN FOUNDING CHARTER – ENGLISH - URDU

Sapan Founding Charter	
Sapan is a coalition of individuals and representatives of various organisations joining hands for a minimum common agenda: Reclaiming South Asia.	سپن افراد اور مختلف تنظیموں کے نمائندوں کا ایک اتحاد ہے جو کم از کم مشترکہ ایجنڈے کے لیے ہاتھ ملا رہے ہیں: جنوبی ایشیا پر دوبارہ دعویٰ کرنا۔
In doing so, we reiterate our commitment to take forward the principles and ideals of peace, justice, democracy and human rights articulated by visionaries like Dr Mubashir Hasan, Nikhil Chakravartty, Asma Jahangir, Nirmala Deshpande, Kuldip Nayar, Rajni Kothari among others – a visa-free South Asia or confederation of nations with soft borders. A region in which each nation ensures quality education, justice, and freedom of expression and religion to its own citizens as well as support and solidarity to those of the other nations.	ایسا کرتے ہوئے، ہم ڈاکٹر مبشر حسن، نکھل چکرورتی، عاصمہ جہانگیر، نرملا دیش پانڈے، کلدیپ نیر، رجنی کوٹھاری جیسے وژنرز کے ذریعہ بیان کردہ امن، انصاف، جمہوریت اور انسانی حقوق کے اصولوں اور نظریات کو آگے بڑھانے کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔ ویزا فری جنوبی ایشیا یا نرم سرحدوں والی اقوام کا کنفیڈریشن۔ ایک ایسا خطہ جس میں ہر قوم اپنے شہریوں کے لیے معیاری تعلیم، انصاف، اور اظہار رائے اور مذہب کی آزادی کے ساتھ ساتھ دوسری قوموں کے لیے حمایت اور یکجہتی کو یقینی بناتی ہے۔
We aim to ‘reclaim South Asia’, to quote another of our mentors and visionaries, the late I.A. Rehman.	ہمارا مقصد 'جنوبی ایشیا کو دوبارہ حاصل کرنا' ہے، اپنے ایک اور رہنما اور بصیرت رکھنے والے مرحوم I.A. رحمان
We support the objectives of SAARC, the South Asian Association for Regional Cooperation:	ہم سارک کے مقاصد کی حمایت کرتے ہیں، جنوبی ایشیائی تنظیم برائے علاقائی تعاون:
“To promote the welfare of the peoples of South Asia and to improve their quality of life; to accelerate economic growth, social progress and cultural development in the region and to provide all individuals the opportunity to live in dignity and to realize their full potential; to promote and strengthen collective self-reliance among the countries of South Asia;	"جنوبی ایشیا کے لوگوں کی فلاح و بہبود کو فروغ دینے اور ان کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے؛ خطے میں اقتصادی ترقی، سماجی ترقی اور ثقافتی ترقی کو تیز کرنا اور تمام افراد کو باوقار زندگی گزارنے اور ان کی مکمل صلاحیتوں کا ادراک کرنے کا موقع فراہم کرنا؛ جنوبی ایشیا کے ممالک کے درمیان اجتماعی خود انحصاری کو فروغ دینے اور مضبوط کرنے کے لیے؛

to contribute to mutual trust, understanding and appreciation of one another’s problems; to promote active collaboration and mutual assistance in the economic, social, cultural, technical and scientific fields; to strengthen cooperation with other developing countries; to strengthen cooperation among themselves in international forums on matters of common interests; and to cooperate with international and regional organizations with similar aims and purposes.”	باہمی اعتماد، افہام و تفہیم اور ایک دوسرے کے مسائل کی تعریف میں تعاون کرنا؛ اقتصادی، سماجی، ثقافتی، تکنیکی اور سائنسی شعبوں میں فعال تعاون اور باہمی تعاون کو فروغ دینا؛ دوسرے ترقی پذیر ممالک کے ساتھ تعاون کو مضبوط کرنا؛ مشترکہ مفادات کے معاملات پر بین الاقوامی فورمز پر آپس میں تعاون کو مضبوط بنانا؛ اور اسی طرح کے مقاصد اور مقاصد کے ساتھ بین الاقوامی اور علاقائی تنظیموں کے ساتھ تعاون کرنا۔"
The South Asia Peace Action Network therefore calls on the governments and peoples of South Asian nations to work towards:	اس لیے ساؤتھ ایشیا پیس ایکشن نیٹ ورک جنوبی ایشیائی ممالک کی حکومتوں اور عوام سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس سمت میں کام کریں:
Instituting soft borders and visa-free South Asia, or visa-on-arrival, to allow freedom of trade and travel to each other’s citizens	ایک دوسرے کے شہریوں کو تجارت اور سفر کی آزادی کی اجازت دینے کے لیے نرم سرحدیں اور ویزا فری جنوبی ایشیا، یا ویزہ آن ارائیول کا قیام
Ensure human rights and dignity for all their citizens including religious and ethnic minorities, women, children and other oppressed communities.	اپنے تمام شہریوں بشمول مذہبی اور نسلی اقلیتوں، خواتین، بچوں اور دیگر مظلوم کمیونٹیز کے لیے انسانی حقوق اور وقار کو یقینی بنائیں۔
Cooperate in areas related to public health, culture and legal reform, education, environment, climate change, water issues, disarmament, de-militarisation and de-nuclearisation.	صحت عامہ، ثقافت اور قانونی اصلاحات، تعلیم، ماحولیات، موسمیاتی تبدیلی، پانی کے مسائل، تخفیف اسلحہ، ڈی ملٹریائزیشن اور ڈی نیوکلیئرائزیشن سے متعلق شعبوں میں تعاون کریں۔